روزنامہ الحیات
25-05-2022

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اُردو یونیورسٹی میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لیکچر، پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 24 مئی: میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کے لیے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ "میڈیا برائے امن" کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام مانو نالج سیریز کے تحت اینڈومنٹ لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر کے جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو یہی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر چیز دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن اکثر ٹی وی چینل ٹی آر پی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تاکہ خبر چلائی جا سکے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیام لیتے اور اسے نشر کرتے تاکہ امن کو فروغ دیا جا سکے۔" پروفیسر سریش نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز یا لائیو نیوز کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلا دیا جاتا ہے۔ جس کا نقصان ہمیں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈیجیٹل میڈیا بے زبانوں کی زبان بن چکا ہے۔ فیس بک پر لکھا گیا پوسٹ یا ویڈیو بڑی تعداد میں عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے ایسی باتوں کو عوام تک پہنچایا جا سکتا ہے جو مین اسٹریم میڈیا میں نظر انداز کی گئی ہوں۔ لیکن اس کے نقصان پر توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ کوئی بھی پوسٹ لائک، شیئر کرنے سے قبل اسے جانچ لیں کہ وہ اس لائق ہے یا نہیں۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو ملی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ انہوں نے دوردرشن پر ان کے شروع کیے گئے "گڈ نیوز" کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں ایسے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے جنہوں نے اکیلے ہی کسی اچھے کام کا آغاز کیا اور سماج میں تبدیلی لادی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اردگرد لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں صحیح حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور یہی صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اسی طرح کے میڈیا ہاؤسز اور ان کی کوششیں آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ممکنہ حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہو جائے کہ خبر صحیح ہے تو بنا کسی جانبداری کے اسے لوگوں تک پہنچائیں۔ عوام کی بہتری کے لیے دستوری اقدار کو ذہن میں رکھتے ہوئے رائے عامہ ہموار کرنی چاہیے اور عوامی ترقی و امن کے قیام کی کوشش کی جانی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لیکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی و کنوینر لیکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور مانو نالج سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور جناب محمد شکیل احمد، انجینئر و شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

الحباب
alhubab अलहुबाब
بدھ 25 مئی 2022

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اردو یونیورسٹی میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

حیدرآباد (اے این این) میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کے لیے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہوسکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ "میڈیا برائے امن" کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام مانو تاج سیریز کے تحت ایمینینٹ لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر کے جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو سچی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر سچ دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن اکثر ٹی وی چینل ٹی آر پی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تاکہ خبر چلائی جاسکے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیغام لیتے اور اسے نشر کرتے تاکہ امن کو فروغ دیا جاسکے۔" پروفیسر سریش نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز یا لائیو نیوز کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلا دیا جاتا ہے۔ جس کا نقصان ہمیں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈیجیٹل میڈیا بے زبانوں کی زبان بن چکا ہے۔ فیس بک پر لکھا گیا پوسٹ یا ویڈیو بڑی تعداد میں عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے ایسی باتوں کو عوام تک پہنچایا جاسکتا ہے جو مین اسٹریم میڈیا میں نظر انداز کی گئی ہوں۔ لیکن اس کے نقصان پر توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ کوئی بھی پوسٹ لائک، شیئر کرنے سے قبل اسے جانچ لیں کہ وہ اس لائق ہے یا نہیں۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو ملی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ انہوں نے دوردرشن پر ان کے شروع کیے گئے "گڈ نیوز" کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں ایسے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے جنہوں نے اکیلے ہی کسی اچھے کام کا آغاز کیا اور سماج میں تبدیلی لادی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اردو لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں صحیح حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور یہی صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اسی طرح کے میڈیا ہاؤسز اور ان کی کوششیں آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ممکنہ حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہوجائے کہ خبر صحیح ہے تو بنا کسی جانبداری کے اسے لوگوں تک پہنچائیں۔ عوام کی بہتری کے لیے دستوری اقدار کو ذہن میں رکھتے ہوئے رائے عامہ ہموار کرنی چاہیے اور عوامی ترقی و امن کے قیام کی کوشش کی جانی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لیکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی و کنوینر لیکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور مانو تاج سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کاروائی چلائی اور جناب محمد شکیل احمد، انجینئر شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

Aadab Telangana, 25-05-2022

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اُردو یونیورسٹی میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 24/مئی (پریس نوٹ) میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کے لیے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہوسکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چتورویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ "میڈیا برائے امن" کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام مانو ناؤ سیریز کے تحت ایز چمنٹ لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو سچی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر سچ دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن اکثر ٹی وی چینل ٹی آر پی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تاکہ خبر چلائی جاسکے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیام لیتے اور اسے نشر کرتے تاکہ امن کو فروغ دیا جاسکے۔" پروفیسر سریش نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز یا لائیو نیوز کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلا دیا جاتا ہے۔ جس کا نقصان ہمیں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈیجیٹل میڈیا بے زبانوں کی زبان بن چکا ہے۔ فیس بک پر لکھا گیا پوسٹ یا ویڈیو بڑی تعداد میں عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے ایسی باتوں کو عوام تک پہنچایا جاسکتا ہے جو مین اسٹریم میڈیا میں نظر انداز کی گئی ہوں۔ لیکن اس کے نقصان پر توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ کوئی بھی پوسٹ لائک، شیئر کرنے سے قبل اسے جانچ لیں کہ وہ اس لائق ہے یا نہیں۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو مل رہی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ انہوں نے دور درشن پر ان کے شروع کیے گئے "گوڈ نیوز" کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں ایسے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے جنہوں نے اکیلے ہی کسی اچھے کام کا آغاز کیا اور سماج میں تبدیلی لادی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اردگرد لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں صحیح حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور سچی صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اسی طرح کے میڈیا ہاؤسز اور ان کی کوششیں آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ممکنہ حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہوجائے کہ خبر صحیح ہے تو بنا کسی جانبداری کے اسے لوگوں تک پہنچائیں۔ عوام کی بہتری کے لیے دستوری اقدار کو ذہن میں رکھتے ہوئے رائے عامہ ہموار کرنی چاہیے اور عوامی ترقی و امن کے قیام کی کوشش کی جانی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لیکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی و کنوینر لیکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور مانو ناؤ سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور جناب محمد شکیل احمد، انجینئر شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

Hamara Samaj, 25-05-2022

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اردو یونیورسٹی میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 24 مئی (پریس ریلیز) ہمارا سماج میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کے لیے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن میڈیا کو اتفاق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ "میڈیا برائے امن" کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام ماہانہ سیریز کے تحت ایڈمنسٹ لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر کے جی سریش جو ایک مشہور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو اچھی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر چیز دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن کئی ٹی وی چینل ٹی آر پی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تاکہ خبر چلائی جاسکے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیغام لیتے اور اسے نشر کرتے تاکہ امن کو فروغ دیا جاسکے۔"

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے ارد گرد لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں نئی نسلوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور نئی صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اس طرح کے میڈیا ماہرین امن کی کوشش آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ممکن حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہو جائے کہ خبر سچ ہے تو بلا کسی جانبداری کے اسے لوگوں تک پہنچائیں۔ عوام کی بہتری کے لیے دستوری اقدار کو ذہن میں رکھتے ہوئے رائے عامہ ہموار کرنی چاہیے اور عوامی ترقی و امن کے قیام کی کوشش کی جانی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری مکمل معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لیکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی و کنوینر لیکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور ماہانہ لیکچر سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور جناب محمد شکیل احمد، انجینئر شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

Sahafi e Deccan, 25-05-2022

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اُردو یونیورسٹی میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

حیدرآباد،24/مئی (پریس نوٹ) میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کے لیے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہوسکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ "میڈیا برائے امن" کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام مانو ٹاک سیریز کے تحت ایز معنون لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو سچی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر سچ دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن اکثر ٹی وی چینل ٹی آر پی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تاکہ خبر چلائی جاسکے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیام لیتے اور اسے نشر کرتے تاکہ امن کو فروغ دیا جاسکے۔" پروفیسر سریش نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز یا لائیو نیوز کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلایا دیا جاتا ہے۔ جس کا نقصان ہمیں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈیجیٹل میڈیا بے زبانوں کی زبان بن چکا ہے۔ فیس بک پر لکھا گیا پوسٹ یا ویڈیو بڑی تعداد میں عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے ایسی باتوں کو عوام تک پہنچایا جاسکتا ہے جو مین اسٹریم میڈیا میں نظر انداز کی گئی ہوں۔ لیکن اس کے نقصان پر توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ کوئی بھی پوسٹ لائک، شیئر کرنے سے قبل اسے جانچ لیں کہ وہ اس لائق ہے یا نہیں۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو ملی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ انہوں نے دوردرشن پر ان کے شروع کیے گئے "گڈ نیوز" کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں ایسے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے جنہوں نے اکیلے ہی کسی اچھے کام کا آغاز کیا اور سماج میں تبدیلی لادی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اردگرد لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں سچ حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور سچی صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اسی طرح کے میڈیا ہاؤسز اور ان کی کوششیں آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ممکنہ حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہوجائے کہ خبر سچ ہے تو بنا کسی جانبداری کے اسے لوگوں تک پہنچائیں۔ عوام کی بہتری کے لیے دستوری اقدار کو ذہن میں رکھتے ہوئے رائے عامہ ہموار کرنی چاہیے اور عوامی ترقی و امن کے قیام کی کوشش کی جانی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لیکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی و کنوینر لیکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور مانو ٹاک سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور جناب محمد شکیل احمد، انجینئر شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

Standard Post, 25-05-2022

Media must be a messenger of peace : Prof. K G Suresh

Delivers online lecture "Media for Peace" at MANUU

(Standard Post, Bureau)

Hyderabad, May 24 :Media has a huge responsibility of Nation building as a fourth pillar of Democracy and without peace this can't be achieved. Peace among the communities and society is the responsibility of media and for this dissemination of information should be based on fact not on truth. Truth can be varied from person to person as per their point of view, but fact will remain the same. Prof. K G Suresh, Vice-Chancellor, Makhanlal Chaturvedi National University of Journalism & Communication, Bhopal expressed these views today while describing media as a bridge between society and the government in an online lecture at Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU presided over.

The Instructional Media Centre (IMC), of MANUU organized the lecture "Media for Peace" under MANUU knowledge series enrichment lecture.

Prof. Suresh, who served as the Director General of Indian Institute of Mass Communication and also a renowned journalist, divided the media into Pre and Post google eras. He expressed the need to carry out proper home work before disseminating news, since media is having a great responsibility of maintaining peace in the society. Prof. Suresh while sharing his experiences as a professional media journalist said at that time the media never mention the names of any community and used to contact the concerned religious scholars before filing any news. Media played a great role in the freedom struggle and in the development of our country and will continue to play the same, he hoped. However, he expressed his dismay over the current scenario where the TRP has taken over the electronic media.

Prof. Syed Ainul Hasan, in his address said their are two sets of people and views around us but our responsibility is to think absolutely in terms of authenticity. We should be well aware of the correct references and should keep clear direction and this is how media houses and their endeavours all together will become successful in the days to follow. Collect information to all possible extent but examine it's veracity before disseminating. Advocating media literacy for all, he appreciated the initiative taken by Prof K G Suresh in this regard and advised IMC to connect and collaborate with it.

Prof. S.M. Rahmatullah, Pro Vice-Chancellor, MANUU said, construction of positive opinion is required by the media for peace . Sharing his views, Prof. Sk. Ishtiaque Ahmed, Registrar, MANUU said that freedom of expression is vital for the democracy but it requires proper care.

Mr. Rizwan Ahmad, Director, IMC and convenor delivered the welcome address and also briefed about enrichment lecture series. Mr. Omar Azmi, Producer-I, IMC introduced the guest speaker. Dr. Mohd. Imtiyaz Alam, Research Officer, IMC convened the programme whereas Mr. Md. Shakeel Ahmad, Engineer, IMC & Co-Convenor proposed vote of thanks.

Urdu Action, Bhopal, 25-05-2022

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اردو یونیورسٹی میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 25 مئی (پریس نوٹ) میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کیلئے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ "میڈیا برائے امن" کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام ماہانہ سیریز کے تحت ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

پروفیسر کے جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو سچی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر سچ دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی عوام کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن آج کوئی بھی چینل ٹی آر پی کیلئے ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تاکہ خبر کی سچائی جانی جائے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیام لیتے اور اسے نشر کرتے تاکہ امن کو فروغ دیا جا سکے۔"

پروفیسر سریش نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز دینا یا ٹی آر پی کی دوڑ کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلا دیا جاتا ہے۔ جس کا نقصان سماج میں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈیجیٹل میڈیا بے زبانوں کی زبان بن چکا ہے۔ فیس بک پر لکھا گیا پوسٹ یا ویڈیو بڑی تعداد میں عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے ایسی باتوں کو عوام تک پہنچایا جا سکتا ہے جو مین اسٹریم میڈیا میں نظر انداز کی گئی ہوں۔ لیکن اس کے نقصان پر توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ کوئی بھی پوسٹ لائک، شیئر کرنے سے قبل اسے جانچ لیں کہ وہ اس لائق ہے یا نہیں۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو ملی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ انہوں نے دوردرشن پر ان کے شروع کیے گئے "گڈ نیوز" کا حوالہ یاد دلایا کہ اس میں ایسے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے جنہوں نے اکیلے ہی کسی اچھے کام کا آغاز کیا اور سماج میں تبدیلی لائی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اردگرد لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے ذریعے سے سوچیں۔

ہمیں صحیح حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور ہمیں صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اسی طرح کے میڈیا اور امن کی کوششیں آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ممکنہ حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہو جائے کہ خبر صحیح ہے تو وہ کسی جانبداری کے بنا لوگوں تک پہنچانا چاہیے۔

The Siasat Daily

Media must be the messenger of peace, says noted academic and journalist K G Suresh

News Desk| Updated: 24th May 2022 7:37 pm IST

Hyderabad: Media has a huge responsibility towards the nation building process as the fourth pillar of Democracy and without peace this can't be achieved. Peace among the communities and society is the responsibility of media and for this dissemination of information should be based on fact not on truth. "Truth can be different from person to person as per their point of view, but the fact will remain the same," Prof. K G Suresh, Vice-Chancellor, Makhanlal Chaturvedi National University of Journalism & Communication, Bhopal said.

He expressed these and other views on Tuesday while describing media as a bridge between society and the government in an online lecture at Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU presided over.

The lecture was organised by the Instructional Media Centre (IMC), of MANUU. The title of the lecture was "Media for Peace" under MANUU knowledge enrichment lecture series.

Prof. Suresh, who has served as the Director General of Indian Institute of Mass Communication, divided the media into Pre and Post google eras. He expressed the need to carry out proper homework before disseminating news, since media have great responsibility to maintain peace.

Prof. Suresh said that earlier the media did not mention the names of any community in religious conflicts. However, he expressed dismay over the current scenario where the TRP has taken over the truth.

2 5 MAY 2022

اعتماد 7
چہارشنبہ 25 مئی 2022ء
23 شوال المکرم 1443ھ

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اُردو یونیورسٹی میں ''میڈیا برائے امن'' لکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 24/ مئی (پریس نوٹ) میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کے لیے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ ''میڈیا برائے امن'' کے موضوع پر آن لائن لکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام مانو ناج سیریز کے تحت ایز معنت لکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو سچی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر سچ دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن اکثر ٹی وی چینل ٹی آر پی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تا کہ خبر چلائی جاسکے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیام لیتے اور اسے نشر کرتے تا کہ امن کو فروغ دیا جاسکے۔'' پروفیسر سریش نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز یا لائیو نیوز کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلایا دیا جاتا ہے۔ جس کا نقصان ہمیں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈیجیٹل میڈیا بے زبانوں کی زبان بن چکا ہے۔ فیس بک پر لکھا گیا پوسٹ یا ویڈیو بڑی تعداد میں عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے ایسی باتوں کو عوام تک پہنچایا جاسکتا ہے جو مین اسٹریم میڈیا میں نظر انداز کی گئی ہوں۔

لیکن اس کے نقصان پر توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ کوئی بھی پوسٹ لائک، شیئر کرنے سے قبل اسے جانچ لیں کہ وہ اس لائق ہے یا نہیں۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو مل رہی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تا کہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ انہوں نے دوردرشن پر ان کے شروع کیے گئے ''گوڈ نیوز'' کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں ایسے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے جنہوں نے اکیلے ہی کسی اچھے کام کا آغاز کیا اور سماج میں تبدیلی لادی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اردگرد لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں صحیح حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور پھر صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اسی طرح کے میڈیا ہاؤسز اور ان کی کوششیں آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر ممکنہ حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہو جائے کہ خبر صحیح ہے تو بنا کسی جانبداری کے اسے لوگوں تک پہنچائیں۔ عوام کی بہتری کے لیے دستوری اقدار کو ذہن میں رکھتے ہوئے رائے عامہ ہموار کرنی چاہیے اور عوامی ترقی و امن کے قیام کی کوشش کی جانی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تا کہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و کنوینر لکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور مانو ناج سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور جناب محمد شکیل احمد، انجینئر شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا
حیدرآباد۔ 25 رمئی، 2022ء، چہارشنبہ

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر سریش

مانو میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی بھی مخاطبت

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ رای میل) میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کیلئے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی

سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونیکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ ''میڈیا برائے امن'' کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام مانو ناج سیریز کے تحت ایز معنت لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو سچی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر سچ دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ لیکن اکثر ٹی وی چینل ٹی آر پی کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ ''جب میں رپورٹنگ کرتا تھا اس دور میں جیسے ہی کوئی مسئلہ ہوتا ہم لوگ اس کے متعلق معلومات پولیس وغیرہ سے حاصل کرتے تھے تا کہ خبر چلائی جاسکے۔ اس کے بعد ہم لوگ مذہبی رہنماؤں سے بات کرتے اور ان سے امن کے متعلق پیام لیتے اور اسے نشر کرتے تا کہ امن کو فروغ دیا جاسکے۔'' انہوں نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز یا لائیو نیوز کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلایا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو مل رہی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تا کہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اردگرد لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں صحیح حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور پھر صحافت کی سمت واضح رکھنی چاہیے۔ اسی طرح کے میڈیا ہاؤسز اور ان کی کوششیں آنے والے دنوں میں کامیاب ہوں گی۔ ہر ممکنہ حد تک معلومات حاصل کریں اور اس کا درست تجزیہ کرتے ہوئے شائع کریں۔ یہی ملک کے مفاد میں ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے صحافت کے طالب علموں کو مشورہ دیا کہ کسی بھی خبر کے حصول پر اس کی صداقت کی جانچ کریں۔ اگر یقین ہو جائے کہ خبر صحیح ہے تو بنا کسی جانبداری کے اسے لوگوں تک پہنچائیں۔ عوام کی بہتری کے لیے دستوری اقدار کو ذہن میں رکھتے ہوئے رائے عامہ ہموار کرنی چاہیے اور عوامی ترقی و امن کے قیام کی کوشش کی جانی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تا کہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لیکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر، آئی ایم سی و کنوینر لیکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور مانو ناج سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا، ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور جناب محمد شکیل احمد، انجینئر شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

25 MAY 2022

منصف

ملک کی ترقی اور امن میں میڈیا کا اہم رول: پروفیسر جی سریش

اردو یونیورسٹی میں میڈیا برائے امن کے زیر عنوان لکچر۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کی مخاطبت

حیدرآباد، 24 مئی (پریس نوٹ) میڈیا پر ملک کی تعمیر کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملک کی ترقی اور امن کے قیام کے لیے محض سچائی ہی نہیں بلکہ اچھی اور مثبت خبریں بھی دکھائی جانی چاہئیں جو سماج میں رواداری اور تحمل کے جذبے کو فروغ دیں۔ انفرادی نظریات مختلف ہوسکتے ہیں لیکن میڈیا کو حقائق پر توجہ دینی چاہیے۔ میڈیا کو حکومت اور عوام کے درمیان رابطہ کا کام کرنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر کے جی سریش، وائس چانسلر، ماکھن لال چترویدی نیشنل یونیورسٹی آف جرنلزم اینڈ کمیونکیشن، بھوپال نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے منعقدہ "میڈیا برائے امن" کے موضوع پر آن لائن لکچر دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا سنٹر کے زیر اہتمام مانو نالج سیریز کے تحت ایز منٹ لکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر جی سریش جو ایک نامور صحافی اور انڈین انسٹیٹیوٹ آف ماس کمیونیکیشن کے سابق ڈائرکٹر جنرل رہ چکے ہیں، نے کہا کہ میڈیا کو سچی خبریں دکھانی چاہئیں۔ لیکن ضروری نہیں کہ ہر سچ دکھایا جائے۔ جیسے کوئی آدمی کچھ لوگوں کے بیچ اشتعال انگیز تقریر کرتا ہے تو ضروری نہیں کہ اسے پورے ملک میں دکھایا جائے۔ پروفیسر سریش نے کہا کہ آج بریکنگ نیوز یا لائیو نیوز کے چکر میں دیگر چینلوں سے آگے رہنے اور ٹی آر پی کے لیے خبر کی سچائی جانے بغیر اسے چلا دیا جاتا ہے۔ جس کا نقصان ہمیں نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ڈیجیٹل میڈیا بے زبانوں کی زبان بن چکا ہے۔ فیس بک پر لکھا گیا پوسٹ یا ویڈیو بڑی تعداد میں عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے ایسی باتوں کو عوام تک پہنچایا جاسکتا ہے جو مین اسٹریم میڈیا میں نظر انداز کی گئی ہوں۔ لیکن اس کے نقصان پر توجہ دلاتے ہوئے انہوں نے نوجوانوں کو صلاح دی کہ کوئی بھی پوسٹ آگے شیئر کرنے سے قبل اسے جانچ لیں کہ وہ اس لائق ہے یا نہیں۔ انہوں نے کرائم کی خبروں کی اشاعت کو صحیح قرار دیا لیکن ساتھ ہی عدالتوں میں ان مجرموں کو ملی سزا کو بھی دکھانے پر زور دیا تاکہ لوگوں کو سسٹم پر بھروسہ ہو۔ انہوں نے دوردرشن پر ان کے شروع کیے گئے "گڈ نیوز" کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں ایسے لوگوں کو دکھایا جاتا ہے جنہوں نے اکیلے ہی کسی اچھے کام کا آغاز کیا اور سماج میں تبدیلی لادی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمارے اطراف لوگوں کے دو گروہ اور دو نظریات ہیں لیکن ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سچائی کے زاویے سے سوچیں۔ ہمیں صحیح حوالوں سے اچھی طرح آگاہ ہونا چاہیے اور یہ صحافت کی وضاحت ہونی چاہیے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ میڈیا کی ذمہ داری محض معلومات فراہم کرنا نہیں بلکہ خبروں کی جانچ کرتے ہوئے ان کو بہتر انداز میں پیش کرنا ہے تاکہ اس سے سماج کو فائدہ ہو۔ انہوں نے آئی ایم سی کو بہترین لکچر کے انعقاد کے لیے مبارکباد دی۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی و کنوینر لکچر نے خیر مقدمی خطاب پیش کیا اور مانو نالج سیریز کے متعلق معلومات فراہم کیں۔ جناب عمر اعظمی، پروڈیوسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر نے کارروائی چلائی اور محمد شکیل احمد، انجینئر شریک کنوینر نے شکریہ ادا کیا۔

Sakshi

మీడియా శాంతి దూత పాత్ర పోషించాలి

- ప్రొఫెసర్ కేజీ సురేష్
- 'మనూ'లో 'మీడియా ఫర్ పీస్' ఆన్‌లైన్ సమావేశం

గచ్చిబౌలి: ప్రజాస్వామ్యంలో నాలుగో స్తంభంగా పేర్కొనే మీడియాపై బృహత్తరమైన బాధ్యత ఉందని, శాంతి లేకుండా దీనిని సాధించలేమని, మీడియా శాంతిదూత పాత్ర పోషించాలని భోపాల్ మఖన్‌లాల్ చతుర్వేది నేషనల్ యూనివర్సిటీ ఆఫ్ జర్నలిజమ్ అండ్ కమ్యూనికేషన్ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ కేజీ సురేష్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలో ఇన్‌స్ట్రక్షనల్ మీడియా సెంటర్ ఆధ్వర్యంలో మనూ నాలెడ్జ్ సిరీస్ ఎన్‌రిచ్‌మెంట్ లెక్చర్‌లో భాగంగా 'మీడియా ఫర్ పీస్' అనే అంశంపై ఆన్‌లైన్ ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమాన్ని మంగళవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ కమ్యూనిటీ, సమాజంలో శాంతి అనేది మీడియా బాధ్యత అని, ఈ సమాచార వ్యాప్తికి నిజం ఆధారంగా కాకుండా వాస్తవం ఆధారంగా ఉండాలన్నారు. సత్యం అనేది వ్యక్తి వ్యక్తికి మారవచ్చు కానీ వాస్తవం అలాగే ఉంటుందన్నారు. మీడియాను సమాజానికి, ప్రభుత్వానికి మధ్య వార

ఉర్దూ యూనివర్సిటీ ఆన్‌లైన్ సమావేశంలో పాల్గొన్న అతిథులు

ధిగా అభివర్ణించారు. మనూ వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ మాట్లాడుతూ మన చుట్టూ ఉన్న రెండు రకాల వ్యక్తులు, అభిప్రాయాలు ఆని, అయితే ప్రామాణికత విషయంలో పూర్తిగా ఆలోచించడం మన బాధ్యత అన్నారు. మనూ ప్రోవీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా మాట్లాడుతూ శాంతి కోసం మీడియా సానుకూల అభిప్రాయాన్ని నిర్మించాల్సిన అవసరం ఉందన్నారు. సమావేశంలో మనూ రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ ఎస్‌కే ఇష్తియాక్ అహ్మద్, ఐఎంసీ డైరెక్టర్ రిజ్వాన్ అహ్మద్, ఐఎంసీ ప్రొడ్యూసర్ ఒమర్ అజ్మీ, రీసెర్చ్ ఆఫీసర్ డాక్టర్ మహ్మద్ ఇంతియాజ్ ఆలమ్, కో కన్వీనర్ ఎం.డి.షకీల్ అహ్మద్ ప్రసంగించారు.

DECCAN CHRONICLE

VCs tell journos, stick with facts

DC CORRESPONDENT
HYDERABAD, MAY 24

The need for factual reporting was stressed at an online lecture on Media for Peace organised by the Instructional Media Centre (IMC) under the Maulana Azad National Urdu University (MANUU) knowledge series lectures here on Tuesday.

KG Suresh, Vice-Chancellor, the Makhanlal Chaturvedi National University of Journalism & Communication, Bhopal, said, "As a fourth pillar of democracy, media has a huge responsibility for the causes of nation-building and fostering peace among communities and societies. The media must act as a responsible messenger of peace and disseminate information based on facts and not on truth, as truth varies from person to person as per their point of view. "Media played a great role in the Freedom Struggle and in the development of our country, but I express my dismay over the current scenario where the target Rating Points (TRP) system has taken over the electronic media," he said.

Presiding over the lecture, Professor Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU, said, "We should be aware of the correct references and there must be clarity on how the media endeavours to collect information. The media must examine its veracity before disseminating the same."

DC